# از عدالتِ عظمیٰ

## گورنمنٹ آف تامل ناڈو

## بنام

## پی اے مانیکم وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ: 27 فروری، 1996

[ایس پی بھروچا اور بی ایل ہنسریا جسٹس صاحبان]

**بنیادی قاعدہ 56(d): وضاحت II۔**

**قانونِ ملازمت-لازمی سبکدوشی-جی او متفرق نمبر 761 پبلک (سروسز A) محکمہ مورخہ 19.3.1973 -جائزہ کمیٹیاں-لازمی سبکدوشی سے متعلق معاملات میں جانچ پڑتال کے لیے اپنائے جانے والے طریقہ کار-ملازمین مفادِ عامہ میں لازمی طور پر سبکدوش-حکومتی ہدایات کے مطابق ملازم کے 50 سال کی عمر کو پورا کرنے یا 25 سال کی ملازمت مکمل کرنے سے چھ ماہ قبل جائزہ کمیٹی کو نہیں بھیجا گیا معاملہ-چیلنج-عدالتِ عالیہ نے مؤقف اختیار کیا کہ محکمہ کے سربراہ پر یہ فرض عائد کیا گیا ہے کہ وہ ان ملازمین کے ہر ایک معاملے پر غور کرے جن کا جائزہ**

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہدایات کے مطابق ہونا تھا—اگر کسی افسر کا نام جائزہ کمیٹی کو نہیں بھیجا گیا تو اس کا نام لازمی سبکدوشی کے لیے غور کے لیے نہیں بھیجا جا سکتا- نتیجتاً، اس نے نتیجہ خیز فوائد کے ساتھ ملازمین کی بحالی کی ہدایت کی-ریاستی اپیل-عدالت عالیہ کے ذریعے لیا گیا نظریہ برقرار نہیں رہ سکتا- اس اصول میں ایک نقطہ آغاز مقرر کیا گیا ہے یعنی پچاس سال کی عمر حاصل کرنا یا 25 سال کی لازمت مکمل کرنا-یہ کوئی اختتامی اشتہار فراہم نہیں کرتا ہے-حکومت ابتدائی مقام کے بعد کسی بھی وقت قبل از وقت تقرری پر غور کر سکتی ہے- محکمہ کے سربراہ کو ہدایت صرف جائزے کے لیے مقدمات بھیجنے کی ہے اور مقررہ تاریخوں سے پہلے جائزے کو انجام دینے اور مکمل کرنے کی نہیں۔

یونین آف انڈیا و دیگراں بنام ناصر میاں احمد میاں چوہان، [1994] ضمنی 2 ایس سی سی 537، حوالہ دیا گیا۔

ریاست اتر پردیش بنام چندر موہن نگم و دیگراں، [1978] 1 ایس سی آر 521، ممتاز شدہ۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 352، سال 1996 وغیرہ وغیرہ۔

رٹ درخواست نمبر 143، سال 1981 میں مدراس عدالت عالیہ کے مورخہ 6.4.84 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اے ماریار پوتھم۔

جواب دہندگان کے لیے وی بالاچندرن، وی راما سبرامنیم، مہابیر سنگھ اور وی بالاچندرن۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

سی اے نمبر 4159 اور 4158، سال 1996 (ایس۔ ایل۔ پی سے اخذ شدہ) (C)
نمبر۔86/3843اور85/4988:)

خصوصی اجازت دی گئی۔

سی۔انمبر85/4126:

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل کا کہنا ہے کہ اس اپیل میں مدعاعلیہ کی موت ہو گئی ہے اور اسے اس اپیل کو واپس لینے کی ہدایات ہیں۔ اس اپیل کو واپس لے لیا گیا قرار دیتے ہوئے خارج کر دیا جاتا ہے۔

یہ مدراس عدالت عالیہ کے فیصلے اور احکامات سے پیدا ہونے والی اپیلوں کا ایک مجموعہ ہے۔ عدالت عالیہ کا اصل فیصلہ ایک مکمل بنچ نے دیا تھا اور یہ سی اے نمبر کا موضوع ہے۔ دوسرے معاملات میں فل بینچ کے فیصلے کی پیروی کی گئی۔

ان اپیلوں میں سے ہر ایک میں مدعاعلیہ اپیل کنندہ، ریاست تامل ناڈو کا ملازم تھا۔ انہیں 50 سال کی عمر کے بعد مفادِ عامہ میں ملازمت سے لازمی طور پر سبکدوش کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے سبکدوشی کے حکم کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ قواعد کی توضیعات اور لازمی سبکدوشی پر لاگو ریاستی حکومت کی ہدایات پر عمل نہیں کیا گیا۔ فل بینچ اس نتیجے پر پہنچا کہ مدعاعلیہ کے مقدمے کو برقرار رکھنا تھا اور اسے بحال کیا گیا یا اس کے نتیجے میں فوائد کے ساتھ، جیسا بھی معاملہ ہو، اسے بحال کیا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

زیر بحث قاعدہ بنیادی قاعدہ 56(d) ہے، جو اس طرح پڑھتا ہے:

> " ایف آر 56(d): اس قاعدے میں کچھ بھی شامل ہونے کے باوجود، متعلقہ اتھارٹی اگر اس کی رائے ہے کہ ایسا کرنا مفادِ عامہ میں ہے، تو اسے کسی بھی سرکاری ملازم کو تحریری طور پر نوٹس دے کر یا اس طرح کے نوٹس کے بدلے تین ماہ کی تنخواہ اور الاؤنس دے کر، پچاس سال کی عمر حاصل کرنے کے بعد یا پچیس سال کی احتساب ملازمت مکمل کرنے کے بعد سبکدوش ہونے کا مکمل حق حاصل ہو گا۔ کوئی بھی سرکاری ملازم جس کی عمر پچاس سال ہو چکی ہو یا جس نے پچیس سال کی احتساب ملازمت مکمل کر لی ہو، اسی طرح متعلقہ اتھارٹی کو کم از کم تین ماہ کا تحریری نوٹس دے کر ملازمت سے سبکدوش ہو سکتا ہے۔"

ریاستی حکومت نے جی او متفرق نمبر 761 پبلک (سروسز A) محکمہ مورخہ 19.3.1973 کے ذریعے جائزے کی کمیٹیوں کی تشکیل اور لازمی سبکدوشی سے متعلق معاملات میں جانچ پڑتال کے لیے اپنائے جانے والے طریقہ کار کے لیے ہدایات دیں۔ اس کی شق 4 اس طرح پڑھتی ہے۔

> " حکومت یہ بھی ہدایت دیتی ہے کہ کسی بھی سال کے پہلے نصف سال کے دوران سبکدوشی کے لیے آنے والے معاملات کو پچھلے سال کے یکم جولائی سے پہلے جائزے کے لیے بھیجا جائے۔ ان افراد کا معاملہ جو کسی بھی سال کے دوسرے نصف میں جائزے کے لیے واجب ہیں، سال کی پہلی جنوری سے پہلے بھیجا جائے گا۔"

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت عالیہ نے سوال اٹھایا: ملازم کی 50 سال کی عمر یا 25 سال کی ملازمت مکمل ہونے سے چھ ماہ قبل اس کی لازمی سبکدوشی کا معاملہ جائزہ کمیٹی کو نہ بھیجنے کا کیا اثر ہو گا۔ اس نے مؤقف اختیار کیا کہ محکموں کے سربراہوں پر یہ فرض عائد کیا گیا ہے کہ وہ ہدایات کے مطابق جائزے کے لیے آنے والے ملازمین کے ہر معاملے پر غور کریں اور "ایسے حالات میں یہ فرض کیا جائے گا کہ کسی افسر کا نام جائزہ کمیٹی کو نہیں بھیجا گیا تھا، محکموں کے سربراہوں اور حکومت نے غور کیا کہ اس افسر کے سلسلے میں جائزہ کمیٹی کو تجویز بھیجنے کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ اس لیے ہماری رائے ہے کہ اگر کسی افسر کا نام جس کی عمر 50 سال ہونی ہے یا جس نے 25 سال کی خدمت مکمل کی ہے اسے جائزہ کمیٹی کو نہیں بھیجا گیا تھا۔ یہ فرض کیا جائے گا کہ اس کا نام لازمی سبکدوشی کے لیے غور کے لیے بھیجنے کی کوئی بنیاد نہیں تھی اور یہ کہ ان حالات میں مجاز اتھارٹی نے معاملہ جائزہ کمیٹی کو نہیں بھیجا تھا۔

عدالت عالیہ نے مزید کہا کہ "یہ بھی فرض کیا جا سکتا ہے کہ افسر کے مزید تسلسل کے حق میں ایک تخمینہ کاری تھی اور 50 سال کی عمر کے حصول کے بعد کسی بھی جائزے کو دوسرا جائزہ سمجھا جائے گا"۔

اصول اور ہدایات کو سادہ طور پر پڑھنے پر، عدالت عالیہ کے نقطہ نظر کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔ قاعدہ مجاز اتھارٹی کو اجازت دیتا ہے کہ وہ کسی بھی سرکاری ملازم کو اس کی عمر 50 سال مکمل ہونے یا 25 سال کی قابلِ احتساب ملازمت مکمل کرنے کے بعد سبکدوش کر سکے۔ قاعدہ ایک نقطہ آغاز تجویز کرتا ہے، جو کہ 50 سال کی عمر کا حصول یا 25 سال کی خدمت کی تکمیل ہے، لیکن یہ ایک حدِ مدت تجویز نہیں کرتا ہے۔ لہٰذا یہ اصول کے تحت متعلقہ اتھارٹی کے لیے کھلا ہے کہ وہ مذکورہ بالا ابتدائی نکات کے بعد کسی بھی وقت قبل از وقت سبکدوشی کے لیے سرکاری ملازم

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

کے معاملے پر غور کرے۔ مذکورہ بالا سرکاری حکم نامے میں موجود ہدایت، یہاں تک کہ یہ فرض کرتے ہوئے کہ یہ لازمی ہے، جواب دہندگان کی مدد نہیں کرتی ہے کیونکہ محکموں کے سربراہوں کو واحد ہدایت ہے کہ وہ سبکدوشی کے لیے آنے والے مقدمات کو جائزے کے لیے بھیجیں: جو پچھلے سال کی یکم جولائی سے پہلے کسی بھی سال کی پہلی ششماہی کے دوران سبکدوشی کے لیے آتے ہیں اور جو اس سال کی یکم جنوری سے پہلے کسی بھی سال کی دوسری ششماہی میں سبکدوشی کے لیے واجب ہیں۔ ہدایت یہ ہے کہ ایسی تاریخوں سے پہلے جائزہ نہ لیا جائے اور اسے مکمل نہ کیا جائے۔

جواب دہندگان کے لیے فاضل وکیل نے بنیادی اصول کی وضاحت-II کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی جس میں کہا گیا ہے کہ سرکاری ملازم کی 50 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے تین ماہ کا نوٹس دیا جا سکتا ہے بشرطیکہ سبکدوشی اس عمر کو حاصل کرنے کے بعد ہو۔ وضاحت کا مقصد صرف یہ ہے کہ کسی افسر کو 50 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے تین ماہ کا نوٹس دیا جائے تاکہ وہ اس عمر کو حاصل کرنے کے فوراً بعد لازمی طور پر سبکدوش ہو سکے۔ اسے کسی ایسی شرط کو مسلط کرنے کے طور پر نہیں پڑھا جا سکتا جو جواب دہندگان کی مدد کر سکے۔

اپیل کنندہ کے قابل وکیل نے یونین آف انڈیا و دیگراں بنام ناصر میاں احمد میاں چوہان، [1994] ضمنی 2 ایس سی سی 537 میں اس عدالت کے فیصلے کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی۔ اس معاملے میں ایک قاعدہ اور حکومتی ہدایات سے نمٹا گیا جو مذکورہ بالا سے ملتی جلتی تھیں۔ اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ ایک سرکاری ملازم یہ نہیں کہہ سکتا کہ، اگرچہ سبکدوشی کا حکم ملازمت ریکارڈ کی بنیاد پر جائز تھا، لیکن اسے کالعدم قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ سرکاری

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہدایات کی خلاف ورزی ہوئی تھی۔ حکومتی ہدایات صرف حکومت کی طرف سے مقرر کردہ رہنما خطوط تھے۔

مدعا علیہ کے فاضل وکیل نے ریاست اتر پردیش بنام چندر موہن نگم و دیگراں ، [1978] 1 ایس سی آر 521 کے فیصلے کا حوالہ دیا۔ جس اصول سے عدالت کا تعلق تھا وہ بنیادی قاعدہ 56 (d) کی توضیعات سے ملتا جلتا تھا، لیکن اس معاملے میں حکومت ہند کی طرف سے جاری کردہ ہدایات میں کہا گیا تھا:

> "کسی افسر کے 55 سال کی عمر کو پہنچنے سے چھ ماہ پہلے، اس کے ریکارڈ کی ریاستی حکومت کے ذریعے احتیاط سے جانچ کی جانی چاہیے، یا اگر افسر مرکزی حکومت کے تحت ملازمت انجام دے رہا ہے، تو مرکزی حکومت کے ذریعے، اور ایک عارضی فیصلہ تشکیل دیا جانا چاہیے کہ آیا اسے 55 سال کی عمر کو حاصل کرنے پر سبکدوش کیا جانا چاہیے۔

اس عدالت نے کہا کہ طریقہ کار کی ہدایات کے ساتھ پڑھے گئے اصول سے جو صحیح موقف سامنے آیا وہ یہ تھا: "ایک بار جب جائزہ لیا جاتا ہے اور مرکزی حکومت کی طرف سے اس جائزے پر سبکدوش ہونے کا کوئی فیصلہ نہ ہونے کا حکم دیا جاتا ہے، تو افسر کو 50 سال کی صورت میں اگلی رکاوٹ تک 55 پر چھوٹ مل جاتی ہے اور، اگر اسے دوبارہ اس مقام پر اہل قرار دیا جاتا ہے، تو وہ آزاد ہے تو وہ 58 سال کی عمر تک، جو اس کے معمول کے ملازمت کی مدت کی حد ہے، بلا رکاوٹ خدمات انجام دے سکتا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

یہ دیکھا گیا ہو گا کہ نگم کے معاملے میں حکومت کی ہدایات یہ تھیں کہ افسر کے ریکارڈ کی جانچ اس کی بیان کردہ عمر کو حاصل کرنے سے پہلے کی جانی چاہیے اور اسی وجہ سے اس عدالت نے ایسا ہی فیصلہ دیا۔ ہمارے سامنے موجود معاملے میں ہدایات یہ نہیں ہیں کہ ملازمت ریکارڈ کی جانچ کی جانی چاہیے بلکہ یہ کہ محکموں کے سربراہان ان افسران کا ملازمت ریکارڈ بھیجیں جو بیان کردہ تاریخوں سے پہلے مذکورہ بالا ابتدائی مقامات تک پہنچنے والے ہیں۔

سی۔ اے۔ نمبر 352/85 میں اس عدالت نے، جب اس نے خصوصی اجازت دی، نوٹ کیا کہ مدعاعلیہ پیرانہ سالی کی عمر کو حاصل کر چکا ہے اور اس نے ہدایت کی ہے کہ وہ اپیل کے نتیجے سے قطع نظر اعتراض شدہ حکم اور فیصلے سے حاصل ہونے والے تمام ضروری فوائد کا حقدار ہو گا۔ اس سمت کو کھڑا ہونا چاہیے۔

ہمارا خیال ہے کہ، دیگر اپیلوں میں، اگر جواب دہندگان کو پہلے ہی اس فیصلے کی وجہ سے موصول ہونے والی رقم سے زیادہ رقم ادا کی جا چکی ہے، تو اس طرح کی اضافی رقم وصول نہیں کی جائے گی۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق اجازت دی جاتی ہے۔ اپیل کے تحت فیصلوں اور احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور مدعاعلیہان کی طرف سے دائر کردہ رٹ درخواستوں کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

**اپیلوں منظور کی گئی۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document